مولانا مفتی نظام الدین شامزئیؒ کی شہادت

ویسے تو اس دنیا فانی سے ہر شخص اور ہر متنفس نے جانا ہے اور بالآخر موت سے ہمکنار ہونا ہے۔ خلاق عالم نے ہر ایک کیلئے دنیا سے جانے کا وقت مقرر فرمایا ہے لیکن کچھ باکمال ہستیاں ایسی ہوتی ہیں جن کی رحلت سے پورا ملک بلکہ عالم اسلام نڈھال ہو جاتا ہے۔ اور جن کی فرقت سے دینی، علمی اور فقہی مجالس بے رونق ہو جاتی ہیں، ان مقتدر ہستیوں میں سے ہمارے عظیم المرتبت استاذ، ملت اسلامیہ کے نابغہ روزگار حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئیؒ قدس اللہ سرہ کی شخصیت نمایاں تھی۔ آپ کا دنیا سے جانا ایک شخص کا جانا نہیں بلکہ اس دور میں صحیح طور پر موت العالِم موت العالَم کے مصداق ہے۔

حضرت مفتی صاحب کی شہادت ان کے اوصاف وکمالات کی تکمیل معلوم ہوتی ہے۔ آپ نے وہ علمی وعملی کمالات چھوڑے ہیں جو تمام دنیا اور آنے والے لوگوں کیلئے مشعل راہ رہیں گے۔ آپ کی زندگی اور کمالات زندگی اتنے ہمہ جہت ہیں کہ ان سب کا احاطہ مکمل طور پر ممکن ہی نہیں۔

حضرت مفتی صاحب کی شہادت کا المناک خبر جامعۃ المرکز الاسلامی میں یوم تقریب انعامات اور سہ ماہی المباحث الاسلامیۃ ''اردو''، البحوث الاسلامیۃ ''عربی'' کے تقریب رونمائی کے موقع پر ملی۔ جس کی وجہ سے یوم تقریب انعامات کے تمام شرکاء نہایت افسردہ ہوئے اور ایک خوشگوار اور پُر رونق تقریب میں خوش وشادمان چہرے مفتی صاحب کی جدائی میں مرجھا گئے اور ہر ایک کے زبان پر آپؒ کیلئے درجات عالیہ کی دعائیں اور بدبخت قاتلوں کی دنیا وآخرت میں بدترین رسوائی وذلت کے بددُعا نکل رہی تھیں۔ اور یوں خوشیوں بھرا محفل غم اور اندوہ میں بدل گیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کو آپؒ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین کی صحیح خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور حضرت مفتی صاحبؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

جان کر منجملہ خاصان میخانہ مجھے
مدتوں رویا کریں گے جام وپیمانہ مجھے

حضرت مفتی صاحبؒ کے وفات پر جہاں ان کے خاندان، تلامذہ، اقارب، متعلقین اور احباب تعزیت کے مستحق ہیں اسی طرح ادارہ ہذا خود بھی یتیم ہو چکا ہے کیونکہ حضرت مفتی صاحب نے ہمیشہ جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان کے اراکین کے ساتھ شفقت کا معاملہ فرمایا ہے۔ خصوصاً جامعہ المرکز الاسلامی کے زیر ادارت منعقدہ تمام فقہی مجالس کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی فرماتے رہے اور گاہے گاہے مفید مشوروں اور عمدہ تجاویز سے نوازتے رہے۔ (جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان)